بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرسمس کا کیک کھانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی کرسچن "ہیپی کرسمس" لکھا ہوا کیک دے کر جائے تو وہ کیک کھانا کیسا ؟

جواب

خاص کرسمس کے دن عیسائیوں سے تحائف لینا منع ہے، کہ یہ بھی ایک طرح سے ان کے تہوار میں شرکت ہے، اس کے علاوہ کسی دن دے، تو کھا سکتے ہیں لیکن یہ سمجھ کر نہ کھایا جائے کہ ان کا تہوار کا کیک ہے، بلکہ مال مباح سمجھ کر۔

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: "کافر جو ہولی دیوالی میں مٹھائی وغیرہ بانٹتے ہیں مسلمانوں کو لینا جائز ہے یا نہیں؟" اس پر آپ علیہ الرحمہ نے فرمایا: "اس روز نہ لے۔ اور اگر دوسرے روز دے تو لے لے نہ یہ سمجھ کر کہ ان خبثاء کے تیوہار کی مٹھائی ہے، بلکہ مال موذی نصیب غازی سمجھے۔" (ملفوظات اعلی حضرت، حصہ 1، صفحہ 163، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی شارح بخاری میں سوال ہوا کہ "ہندو کے یہاں کا تیوہار وغیرہ کی مٹھائی کھانا کیسا ہے؟" اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا: "یہ مٹھائی پاک ہے اس لیے اس کا کھانا جائز لیکن خاص ان کے تیوہار کے موقع پر لینا ممنوع ہے، یہ ایک طرح سے ان کے تیوہار میں شرکت ہے۔ دوسرے دنوں میں لینے میں کوئی حرج نہیں۔" (فتاوی شارح بخاری، جلد 2، صفحہ 598، 599، برکات المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4601

تاریخ اجراء: 12 رجب المرجب 1447ھ/02 جنوری 2026ء